

(سلاموں کا مجموعہ)

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



کے آدھ شاعرِ جَدِّتِ شِعْرِ، اَدِیبِ ذِیِ وَقَارِ
حَضْرَتِ سَيِّدِ مُحَمَّدٍ نُورِ الْحَسَنِ نُورِ نَوَائِبِ عَزِيزِي
آستانہ عالیہ نوابخانہ پور، ضلع فتح پور (سورہ) ایچی

مَرْتَب

يَا وَرَاثِي عَزِيزِي نَوَائِبِي



سلاموں کا مجموعہ

وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

کلام شاعرِ جدت شعرا ادیب ذی وقار

حضرت سید محمد نور الحسن نور نوابی عزیز

آستانہ عالیہ نوابیہ ابوالعلائیہ قاضی پور شریف

مرتب

یاور وارثی عزیز نوابی

جملہ حقوق بحق شاعر و ناشر محفوظ

نام کتاب	: وسلموا تسليماً
نام شاعر	: سید محمد نور الحسن نور نوابی عزیز
مرتب	: یا وروارثی عزیز نوابی
سرورق	: رضوان عارف، کانپور
سائز	: 18x22/8 (ڈیمائی)
سن اشاعت	: فروری 2018
تعداد	: 500
طباعت باہتمام	: اسمائل گرافکس، کانپور
ناشر	: یا وروارثی عزیز نوابی و شاعر محترم
قیمت	: 100/-
رابطہ	: +91-9455306981

ملنے کے پتے

- 1۔ آستانہ عالیہ نوابیہ ضلع فتح پور (ہسواہ) یو۔ پی
- 2۔ یا وروارثی عزیز نوابی، ۸۸/۲۴۲۔ ڈی، چمن گنج کانپور



انتساب

آقائى ومولائى حضور شمس العارفین
بدمرالکاملین, فخر السالکین, قدوقالواصلین
محبوب المقرین, عاشق سید المرسلین

حضرت الحاج صوفى سید نواب علی شاه

حسنی, عزیزى, جهانگیرى, منعمى, ابوالعلائى, نقشبندى چشتى, قادمرى
مرضی اللہ تعالیٰ عنہ

گر قبول افتد زہے عز و شرف

یاور وارثی عزیزى نوابی

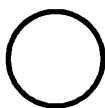


وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا

بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُرِيبُونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ



فہرست

صفحہ نمبر	عنوانات	نمبر شمار
7	اے دست عطا تیری عنایت کو سلام۔۔۔ یا وروارثی عزیز می نوابی	۱۔
13	منظر شان کبریا صل علی محمد.....	۲۔
15	دلوں کے واسطے ہے باعث قرار درود.....	۳۔
17	سلام اس پر جو کشور دیں کاتا جو رہے.....	۴۔
19	یا نبی سلام علیک.....	۵۔
24	اے آمنہ کے لال ہمارا سلام لو.....	۶۔
26	سرور سرور اں سلام علیک.....	۷۔
28	اے شہنشاہ رسولان الصلوٰۃ والسلام.....	۸۔
30	سید الاولیاء سلام علیک.....	۹۔
32	سرکار کائنات ہمارا سلام لو.....	۱۰۔
34	دافع آلام و کلفت السلام.....	۱۱۔
37	صاحب عمدہ سیرتم پہ درود اور سلام.....	۱۲۔
39	رباعیات.....	۱۳۔
40	راکب دوش پیمیر السلام.....	۱۴۔
42	ملت کے تاجدار ہمارا سلام لو.....	۱۵۔
45	تری عزیمت و جرات کو بے شمار سلام.....	۱۶۔
47	اے فخر ساکاں شہ نواب السلام.....	۱۷۔
49	اکمل الاولیاء سلام علیک.....	۱۸۔



اے دست عطا تیری عنایت کو سلام

اردو لغات میں ”سلام“ کے کئی معنی لکھے گئے ہیں جن میں ایک سلامتی بھی ہے اور سلام کا یہ معنی قرآن سے بھی ثابت ہے۔ سرکارِ دو عالم ﷺ نے سلام کو عام کرنے کا حکم دیا ہے اور اعلان فرمایا کہ جب تم ایک دوسرے سے ملو سلام کرو اور سلام کا جواب دینا واجب ہے۔ قرآن حکیم کی متعدد آیتوں میں سلام کا ذکر آیا ہے۔ مختلف مقامات پر اللہ عزوجل نے اپنے مقبول بندوں اور انبیاء و رسل پر سلام بھیجا لیکن جب اپنے محبوب خاص ﷺ پر سلام بھیجنے کا موقع آیا تو فرمایا:

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورة الاحزاب ۵۶)

ترجمہ: ”بیشک اللہ (جمل شانہ) اور اس کے فرشتے پیغمبر ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، اے اہل ایمان! تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجا کرو“

صاف اور صریح الفاظ میں فرمایا گیا کہ اللہ اور اس کے فرشتے پیغمبرِ اعظم و اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں اے ایمان والو! تم بھی اُن پر درود و سلام بھیجا کرو۔ اس آیت مبارکہ میں خبر بھی ہے اور حکم بھی۔ خبر یہ کہ اللہ اور اس کے فرشتے رسول اکرم ﷺ پر درود بھیجتے ہیں، حکم یہ کہ اے ایمان والو! تم بھی میرے محبوب ﷺ پر درود و سلام بھیجو۔ زمانے کی قید بھی نہیں ہے کہ کب درود بھیجو اور کب نہ بھیجو یعنی تسلسل کے ساتھ درود بھیجے جانے کا حکم ہے۔

یہی وہ حکم ہے جس نے آقائے کائنات علیہ التحیۃ و الثنا پر درود و سلام کو اہل ایمان خصوصاً عاشقانِ مصطفیٰ کا شیوہ اور دستور بنا دیا۔

آقائے کائنات فخر موجودات علیہ الصلوٰۃ و التسلیم پر نثر و نظم دونوں میں سلام بھیجنے کا رواج مسلمانوں میں عام ہے۔ دنیا کی ہر زبان میں آپ کو سلام بھیجنے کا دستور ہے لیکن میرا



موضوع سخن اردو نظم ہے اس لئے میں اسی کے پس منظر میں گفتگو کروں گا۔
 احادیث مبارکہ میں بھی زیادہ سے زیادہ درود بھیجنے کی تلقین کے اشارے ملتے
 ہیں۔ لہذا نبی آخر الزماں علیہ التحیۃ والثناء کے جانثاروں نے اسے اپنا وتیرہ اور طریقہ بنا لیا۔
 رسول اعظم واکرم ﷺ کے دور حیات ظاہری سے آج تک جتنے بھی نعت گو شعراء
 ہیں تقریباً سبھی نے نعت نگاری کے ساتھ ساتھ سلام و درود کا عمل جاری رکھا ہے۔ اس میں کسی
 زبان کی قید نہیں۔ اردو نعت گو شعراء کے یہاں بھی یہ روایت تو اتر کے ساتھ موجود ہے۔ نتیجتاً
 درود و سلام کا ایک بے بہا خزانہ اردو زبان کے دامن میں اکٹھا ہو گیا۔

میرے پیرو مرشد حضرت صوفی سید محمد عزیز الحسن شاہ نوابی لیاقتی ابوالعلائی چشتی
 قادری صاحب سجادہ آستانہ عالیہ نوابیہ قاضی پور شریف ضلع فتح پور (سواہ) کے برادر خرد محترم
 المقام عزت مآب سید محمد نور الحسن نور نوابی عزیز کی قبلہ کی فکری پرواز بہت بلند ہے۔ خواہ وہ
 غزل ہو یا نعت، ان کا شعر کہنے کا انداز قابل ذکر افراد کا حامل ہے۔ نعت گوئی میں تو آپ کا
 نام نامی اسم گرامی سرحدوں کو عبور کر کے عالمی پیمانے پر داد و تحسین وصول کر رہا ہے۔ جناب
 نور کی نعتیہ شاعری میں مضامین کی جدت طرازی اور نئی تراکیب وضع کرنے کا عنصر ان کی
 تخلیقات کو میزان اعتبار عطا کر رہا ہے۔

جناب نور نے نعت نگاری کے ساتھ ساتھ حکم خدا و رسول پر عمل کرتے ہوئے درود
 و سلام کے نذرانے بھی پیش کئے ہیں اور خوب خوب پیش کئے ہیں۔ جن کا مطالعہ روح کو
 بالیدگی اور دلوں کو بہارتازہ سے ہمکنار کرنے کے لئے کافی وافی ثانی ہے۔

راقم الحروف غلام پران کا یہ خصوصی کرم ہے کہ عام طور سے ان کے ہر کلام سے
 فیضیاب ہونے کا موقع سب سے پہلے مجھے ملتا ہے۔ لہذا ان کی تمام تخلیقات میری سماعت
 کو فیضیاب کرتی رہتی ہیں۔ ان کی شعر گوئی کا انداز مجھے حیرت انگیز مسرت سے ہمکنار کرتا
 ہے۔

کم و بیش ان کی تمام تخلیقات سوشل میڈیا کے ذریعہ عالمی داد و تحسین کے تحفوں سے
 ان کے دامن کو پُر کرتی رہتی ہیں اور ان کی عظمتوں کا مینار روزانہ نبی بلندیوں کو چھوتتا ہے۔



ایک دن مجھے اچانک خیال آیا کہ اگر ان کے سلاموں کو یکجا کر کے کتابی شکل دی جائے تو عوام و خواص سب اس سے فیضیاب ہو سکتے ہیں۔ بس اسی خیال نے مجھے اس کتاب کی ترتیب کی طرف مائل کیا اور اس خیال کا اظہار میں نے حضرت نور الحسن میاں سے کیا۔ وہ پہلے تو انکار کرتے رہے لیکن آخر کار انہوں نے میری التجا کو دولت اجازت عطا کرتے ہوئے اپنا تمام سلامیہ کلام مجھے عنایت کر دیا۔

آئیے آپ بھی ایک مخلصانہ نظر ان کے سلامیہ کلام پر ڈالئے اور دیکھئے کہ جناب نور کا یہ اثنا شاکس اہمیت کا حامل ہے۔

جناب نور کا جو کلام مجھے حاصل ہوا اس میں گیارہ سلام آقائے کون و مکاں سرور انس و جاں محبوب رب العلیٰ احمد مجتبیٰ محمد مصطفیٰ ﷺ کی بارگاہ بنیکس پناہ میں پیش کئے گئے ہیں۔ تین سلام شہید وفا، شہزادہ گلگوں قباسیدنا امام حسین علیٰ جدہ و علیہ السلام کی بارگاہ عالی وقار میں پیش کئے گئے ہیں۔ دو سلام دادا حضور شمس العارفین بدر اکامیلین فخر السالکین محبوب المقر بین عاشق سید المرسلین حضرت الحاج صوفی سید نواب علی شاہ حسنی عزیزی ابو العلائی چشتی قادری علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں نذرانہ عقیدت و محبت کے طور پر پیش کئے گئے ہیں۔

ان تمام سلاموں میں خلوص و محبت اور عقیدت کا دریا ٹھاٹھیں مارنا نظر آتا ہے۔ ہر مصرع محبوبان بارگاہ رب العباد کے دریائے عشق میں غوطہ زن ہے۔ زبان و بیان کی صفائی، چستی اور درستی ہر سامع اور قاری سے بے ساختہ واہ و اکہلوانے کی بھرپور صلاحیت رکھتی ہے۔ آئیے چند اشعار سلام و درود آپ کی بارگاہ میں پیش کرتا ہوں۔ دیکھئے میں اپنے دعوے میں کہاں تک حق بجانب ہوں:

مظہر شان کبریا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ
نوشہ بزم دوسرِ اَصْلِ عَلٰی مُحَمَّدٍ
خامہ عشقِ مصطفیٰ مجھ پہ جو مہرباں ہو
دل کے ورق پہ لکھ دیا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نبی کے جلوۂ زیبا پہ تابناک سلام
نبی کی زلف معطر پہ مشکبار درود
سنو سنو کہ یہ نسخہ ہے آزمایا ہوا
مٹانے والا ہے ذہنوں کا انتشار درود

سلام اس پر جو کشور دیں کا تاجور ہے
درود اس پر جو نوع انساں کا مفتخر ہے
سلام اس پر ہے تاج لولاک جس کے سر پر
درود اس پر جو وجہ ایجاد بحر وبر ہے

پھر یہ چار مصرعے جن کو بقائے دوام کی سند عطا کی جا چکی ہے اور جن پر ہر شاعر نعت
نے مصرعے لگانا سعادت کا موجب جانا اور جن کو بارگاہ سرکار دو عالم ﷺ سے قبولیت کی
سند مل چکی ہے (یہ میرے وجدان کی آواز ہے)، ان پر حضرت نور طبع آزمائی نہ کرتے ممکن
نہ تھا۔ انہوں نے کس خوبی سے ان پر مصرعے لگائے ہیں یہ فیصلہ آپ پر چھوڑتا ہوں:

چاہتوں کی آرزو ہو آرزو کی جستجو ہو
جستجو کی تم ہو منزل عشق کی تم آبرو ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

مظہر ذات قدم ہو بحر ذخار نعم ہو
پیکر لطف اتم ہو نیر چرخ کرم ہو
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک
یہ بھی دیکھئے:

اے شہنشاہ رسولان الصلوٰۃ والسلام
تاجدار نوع انساں الصلوٰۃ والسلام

ایک اک پتی کے لب پر ہے ترا ذکر جمیل
 پڑھ رہا ہے گلشن جاں الصلوٰۃ والسلام
 حضرت بشر بن سعد رضی اللہ عنہ نے آپ ﷺ سے پوچھا کہ ”اے اللہ کے
 پیارے رسول ﷺ! اللہ نے ہمیں آپ ﷺ پر درود پڑھنے کا حکم دیا ہے تو ہم
 آپ ﷺ پر کس طرح درود پڑھیں؟“ آپ ﷺ خاموش ہو گئے اور اتنی دیر خاموش
 رہے کہ ہم خواہش کرنے لگے کہ کاش ہم نے سوال نہ کیا ہوتا، چنانچہ آپ ﷺ نے فرمایا:
 تم کہا کرو:

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
 وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ . اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
 كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَجِيدٌ

(صحیح بخاری شریف 2442)

یہ وہ درود شریف جس کے بغیر نماز مکمل نہیں ہوتی اور یہ درود پاک آل رسول پر
 سلام و درود بھیجنے کا بین جواز بھی ہے:

کربلا کے تاجدار شہزادہ گلگلوں قبا سیدنا امام حسین علی جدہ و علیہ السلام کی بارگاہ
 میں نذرانہ سلام پیش کرتے ہوئے کہتے ہیں:

تری عزیمت و جرأت کو بے شمار سلام
 حسین! تیری امامت کو بے شمار سلام
 حسین! تیرے تدبیر پہ بے حساب درود
 حسین! تیری فراست کو بے شمار سلام

سب سے آخر میں دادا حضور شمس العارفین بدر الکاملین فخر السالکین محبوب المقربین
 عاشق سید المرسلین حضرت الحاج صوفی سید نواب علی شاہ حسنی عزیزی ابوالعلائی چشتی قادری
 علیہ الرحمۃ والرضوان کی بارگاہ میں سلام کے یہ اشعار پڑھے اور اپنی عقیدتوں کو جلا بخشنے:

اے فخر ساکاں شہ نواب السلام
 اے بدر کمالاں شہ نواب السلام
 اے نائب حسین و حسن شان بوالعلی
 اے فخر خاندان شہ نواب السلام
 زیب تخیلات، متاع دل و نظر
 توقیر گلستاں شہ نواب السلام

تین سلامیہ رباعیاں بھی بارگاہ رسول انام صلی اللہ علیہ وسلم میں پیش کی ہیں۔ بحروں کی
 رنگارنگی حضرت نور کی فنی چابکدستی اور مہارت کا منہ بولتا ثبوت ہے۔
 حضرت نور الحسن میاں نے ترتیب و اشاعت کی اجازت مرحمت فرما کر مجھ گدائے
 در پر جو کرم کیا ہے اس کے لئے میں ہمیشہ ان کا قرض دار رہوں گا۔

حضرت نور کے پاس نعت و مناقب اور غزلیات کا اتنا ذخیرہ ہے کہ کئی دو اوین
 منظر عام پر آسکتے ہیں لیکن نجانے کیوں وہ اپنے کلام کی اشاعت کی طرف توجہ نہیں دیتے۔ یہ
 پہلا موقع ہے جب حضرت کا کوئی کلام کئی سیاہی سے کاغذ پر اپنی تابانیاں بکھیر رہا ہے۔
 اللہ عزوجل بصدقہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم حضرت نور الحسن میاں کے ان سلاموں کو
 قبول عام کی سند سے نوازے اور میرے لئے دنیوی و اخروی عزتوں کا ذریعہ بنائے۔ آمین
 بجاہ سید المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم۔

یاور وارثی عزیز ی نوابی

۱۲ فروری ۲۰۱۸ء بروز دوشنبہ



مظہر شانِ کبریٰ صل علی محمد

مظہر شانِ کبریٰ صل علی مُحَمَّدِ
نوشہ بزمِ دوسرا صل علی مُحَمَّدِ

چشمہ بخشش و نجات یعنی مدارِ کائنات
قاسمِ نعمتِ خدا صل علی مُحَمَّدِ

عالمِ شش جہات میں کوچہٴ ممکنات میں
گونج رہی ہے یہ صدا صل علی مُحَمَّدِ

کیسے کوئی غبارِ شرمیری طرف کرے نظر
رہتا ہے وردِ لبِ سدا صل علی مُحَمَّدِ

خامہٴ عشقِ مصطفیٰ مجھ پہ جو مہرباں ہوا
دل کے ورق پہ لکھ دیا صل علی مُحَمَّدِ

باغِ تخیلات میں جھوم رہی ہیں نکہتیں
پڑھتا ہے کوئی برملا صل علی مُحَمَّدِ



اہلِ خرد کی آرزو اہلِ نظر کی جستجو
اہلِ صفا کا مشغلہ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

روشنیِ حریمِ نور واقفِ غیبیت و ظہور
شاہدِ جلوہٴ خدا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

صبحِ کرم ادا تری شہد و شکر نوا تری
تیرا جمال بے بہا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

اے بہارِ جاوداں لطف کے باغِ بے خزاں
موجِ نسیمِ جانفزا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

نورِ چراغِ ابتدا باعثِ بزمِ انتہا
ربِ عظیم کی رضا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

راحتِ جانِ عاشقانِ وردِ زبانِ عارفاں
ذکر و بیانِ مصطفیٰ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دل کا مرے قرار ہے نورِ مرا شعار ہے
صَلِّ عَلٰی نَبِيِّنَا صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ

دلوں کے واسطے ہے باعثِ قرارِ درود

دلوں کے واسطے ہے باعثِ قرارِ درود
اسی لیے تو میں پڑھتا ہوں بے شمار درود

ضرور موسمِ رحمت کی آمد آمد ہے
ادھر سے گزری ہے پڑھتی ہوئی بہارِ درود

نبی کے جلوہٴ زیبا پہ تابناک سلام
نبی کی زلفِ معطر پہ مشکبارِ درود

کھڑا ہوا ہوں جو صحرائے آتشیں میں تو کیا
ہے میرے واسطے رحمت کا آبخارِ درود

مری یہ بات کوئی کاٹ ہی نہیں سکتا
کہ ”بخش دیتا ہے انساں کو اعتبارِ درود“

درود یوں تو سبھی ہیں بہت حسین مگر
درودِ تاج کو کہتے ہیں شاہکارِ درود



ہیں جس قدر بھی زمانے میں عاشقانِ رسول
ہر ایک سانس پہ پڑھتے ہیں اشکبار درود

بہول رنج و الم کا جو نوح دیتا ہے
درست کرتا ہے ملبوسِ تار تار ، درود

سنو سنو کہ یہ نسخہ ہے آزمایا ہوا
مٹانے والا ہے ذہنوں کا انتشار درود

وہ قربِ سرورِ دیں کا خزانہ پائے گا
جو صبح و شام پڑھے ایک ایک ہزار درود

پڑھا جو وجد کے عالم میں پڑھنے والے نے
اُتر گیا مرے سینے کے آر پار درود

خدائے پاک بنا دے گا جنتِ ارضی
پڑھے جو شوق سے صحرائے خار خار درود

مجھے یقین ہے اے نورِ اہلِ عظمت میں
عطا کرے گا مجھے تاجِ افتخار درود



سلام اس پر جو کشور دیں کاتاجورھے

سلام اس پر جو کشور دیں کاتاجورھے
دروود اس پر جو نوع انساں کا مفخر ہے

سلام اس پر ہے جس کے قدموں میں عرش اعظم
دروود اس پر یہ کہکشاں جس کی رہگزر ہے

سلام اس پر جسے اندھیرے بھی مانتے ہیں
دروود اس پر جو روشنی کا پیامبر ہے

سلام اس پر جو حسن کردار کا ہے مظہر
دروود اس پر نگاہ جس کی حیات گر ہے

سلام اس پر ہے جس کی الفت متاع ایماں
دروود اس پر جو کن فکاں میں عظیم تر ہے

سلام اس پر حبیب رب کریم ہے جو
دروود اس پر جو خلق کا مطمح نظر ہے



سلام اس پر ہے تاجِ لولاک جس کے سر پر
درود اس پر جو وجہ ایجادِ بحر و بر ہے

سلام اس پر کہ ماہِ کامل ہے جس کا منگتا
درود اس پر کہ مہر جس کا گدائے در ہے

سلام اس پر جو میری شب کو کرے فروزاں
درود اس پر جو میرا سرمایہٴ سحر ہے

سلام اس پر جو ساتھ رہتا ہے بن کے رحمت
درود اس پر جو سارے عالم کا چارہ گر ہے

سلام اس پر جمالِ عالم فدا ہے جس پر
درود اس پر خیال جس کا حسین گہر ہے

سلام اس پر دیے چمکتے ہیں جس کی ضو سے
درود اس پر کہ جس سے روشن مرا کھنڈر ہے

سلام اس پر جو نورِ زینت ہے میرے فن کی
درود اس پر جو میرا گنجینہٴ ہنر ہے



یا نبی سلام علیک

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک
 مصطفیٰ ہو مجتبیٰ ہو
 صاحبِ قربِ دنیٰ ہو
 کیا کہوں سرکار کیا ہو
 جو کہوں اُس سے سوا ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک
 چاہتوں کی آرزو ہو
 آرزو کی جستجو ہو
 جستجو کی تم ہو منزل
 عشق کی تم آبرو ہو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک



وجہ	تخلیق	جہاں	ہو
تاجدار	مرسلاں	ہو	ہو
رحمت	کون	و مکان	ہو
چارہ	ساز	بے کساں	ہو
یا نبی سلام	علیک	یا رسول سلام	علیک
یا حبیب سلام	علیک	صلوات اللہ	علیک
اول	و آخر	تمہیں	ہو
باطن	و ظاہر	تمہیں	ہو
سارا	عالم	تم	چہ روشن
شاہد	و ناظر	تمہیں	ہو
یا نبی سلام	علیک	یا رسول سلام	علیک
یا حبیب سلام	علیک	صلوات اللہ	علیک
مظہر	ذات	قدم	ہو
بحر	ذخا	نعم	ہو
پیکر	لطف	اتم	ہو
نیر	چرخ	کرم	ہو
یا نبی سلام	علیک	یا رسول سلام	علیک
یا حبیب سلام	علیک	صلوات اللہ	علیک

بیکسوں کی لاج رکھ لو
 غمزدوں کی لاج رکھ لو
 عاصیوں کی لاج رکھ لو
 ہم بدوں کی لاج رکھ لو

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

حالِ غم کس کو سنائیں
 داغِ دل کس کو دکھائیں
 چھوڑ کر در کو تمہارے
 اور کس کے در پہ جائیں

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

سوئی تقدیریں جگاؤ
 ہاں ذرا جلوہ دکھاؤ
 نور کی خیرات دے کر
 تیرگی دل کی مٹاؤ

یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
 یا حبیب سلام علیک صلوات اللہ علیک

باعث
فخر
خلق
سب
ایجاد
ابراہیم
و
آدم
مکرم
سے
اعلیٰ
اور
معظم

یا نبی سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک
صلوات اللہ علیک

دین
بولتا
اپنے
دو
تم
قرآن
رب
جہاں
ایمان
تم
تم
کی
جان
تم
ہو
ہو
ہو
ہو

یا نبی سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک
صلوات اللہ علیک

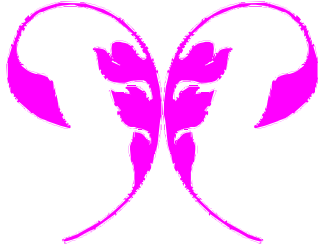
صدقہ
صدقہ
فاطمہ
صاحب
دو
دو
خیر
گل
نوری
آل
النساء
گول
ردا
عبا
کا
قبا
کا

یا نبی سلام علیک
یا حبیب سلام علیک
یا رسول سلام علیک
صلوات اللہ علیک



ہو عطا آقا حضوری
دیکھ لوں دربارِ نوری
صدقہٴ حسنین دے دو
نور کی حسرت ہو پوری

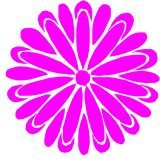
یا نبی سلام علیک یا رسول سلام علیک
یا حبیب سلام علیک یا صلوات اللہ علیک



اے آمنہ کے لعل ہمارا سلام لو

اے آمنہ کے لال ہمارا سلام لو
محبوبِ ذوالجلال ہمارا سلام لو
اے صاحبِ جمال ہمارا سلام لو
اے مصدرِ کمال ہمارا سلام لو
ممکن نہیں نظیر تمہاری جہان میں
بے مثل و بے مثال ، ہمارا سلام لو
کہتے ہیں احترام سے قدسی بھی صبح و شام
اے ذاتِ خوشِ خصال ہمارا سلام لو
جس راہ سے گزر گئے بولے شجرِ حجر
ہو کر بہت نہال ہمارا سلام لو
چرتے ہیں آگہی کے جو صحراؤں میں حضور
کہتے ہیں سب غزال ہمارا سلام لو
پڑھتا ہے لمحہ لمحہ تری ذات پر درود
کہتے ہیں ماہ و سال ہمارا سلام لو
خیرِ رسول ، خیرِ وری ، خیرِ کائنات!
بالخیر ہو مال ہمارا ، سلام لو

اب ہے کرم کا وقت غلاموں پہ یا نبی
دیکھو ہمارا حال ہمارا سلام لو
جب ہم پڑھیں درود کرو تم اسے قبول
جب ہم کریں سوال ہمارا سلام لو
آساں ہوں سارے مرحلے روز شمار کے
گر وقت انتقال ہمارا سلام لو
بے حد درود اے شہِ اَقْلَمِ التَّفَاتِ
اے دافعِ مَلالِ ہمارا سلام لو
رو رو کے کہہ رہے تھے اسیرانِ کربلا
ہم غم سے ہیں نڈھال ہمارا سلام لو
اے رونقِ حریمِ سخن تم پہ ہو درود
اے زینتِ خیال ہمارا سلام لو
یہ آرزو ہے نور کی کہتا ہے بار بار
اے قاطعِ ضلال ہمارا سلام لو



سرور سروراں سلام علیک

سرور سروراں سلام علیک
 مرسل مرسلان سلام علیک
 اے فصیح اللسان سلام علیک
 اے بلیغ البیان سلام علیک
 اشرف الانبیاء امام ام
 قائد انس و جان سلام علیک
 اصل کل ، وجہ کل ، بنائے حیات
 مقصد کن فکاں سلام علیک
 اکرم الخلق ، احسن الاطوار
 مقبل مقبلان سلام علیک
 اے نگار نگارخانہ غیب
 طرہ مہوشاں سلام علیک
 رازدار مشیت باری
 سائر لامکاں سلام علیک
 شاہد و ناظر و بشیر و نذیر
 ناز پیغمبراں سلام علیک
 رہبر رہبراں ، شہیر زماں
 اے شہ دو جہاں سلام علیک

ابرِ الطاف ، سلسبیلِ عطا
راحتِ تشنگاں سلامِ علیک
رحمت و شفقت و عنایت کے
قلم بے کراں سلامِ علیک
آسمانِ شرف بھی کہتا ہے
اے مرے آسماں سلامِ علیک
تجھ پہ پڑھتی ہے موجِ موجِ درود
کہے آپ رواں سلامِ علیک
شافعِ حشر ، ساقیِ کوثر
محسنِ عاصیاں سلامِ علیک
نورِ اے نورِ گنگناتے رہو
شاہِ کون و مکاں سلامِ علیک



اے شہنشاہِ رسولانِ الصلوٰۃ والسلام

اے شہنشاہِ رسولانِ الصلوٰۃ والسلام
تاجدارِ نوعِ انساں الصلوٰۃ والسلام

اے حبیبِ رب اکبر سیدِ ہر دوسرا
افتخارِ عزت و شان الصلوٰۃ والسلام

الصلوٰۃ والسلام اے رحمۃ اللعالمین
اے سراپا فضل و احسان الصلوٰۃ والسلام

ایک اک پتی کے لب پر ہے ترا ذکرِ جمیل
پڑھ رہا ہے گلشنِ جاں الصلوٰۃ والسلام

دیکھ کر تیری چمک اے روضہ خیرالوری
کہتے ہیں برجیس و کیواں الصلوٰۃ والسلام

اے نسیمِ خلدِ ہستی موجہٗ بادِ جنان
اے بہارِ باغِ امکاں الصلوٰۃ والسلام



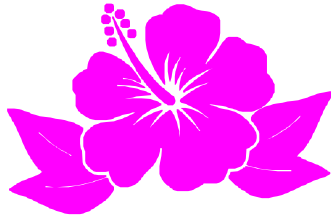
قطرہ قطرہ کوثر و تسنیم کا مَوحِثا
اور صدائے حور و غلماں الصلوٰۃ والسلام

اے کفافِ ہر ضرورت وجہ دنیائے حیات
دستگیرِ ہر پریشاں الصلوٰۃ والسلام

اے نویدِ ابنِ مریم اے مناجاتِ خلیل
حضرتِ موسیٰ کے ارماں الصلوٰۃ والسلام

نیرِ چرخِ ہدایت ، منظرِ نورِ خدا
اے منارِ عشق و عرفاں الصلوٰۃ والسلام

جب ہواؤں نے لیا اے نورِ نامِ مصطفیٰ
کہہ اٹھا سارا گلستاں الصلوٰۃ والسلام



سید الاولیں سلام علیک

سید الاولیں سلام علیک
نازشِ آخرین سلام علیک

رحمتِ عالمیں سلام علیک
شافعِ مذنبین سلام علیک

حاملِ التفات ، گنجِ عطا
فضلِ رب کے امیں سلام علیک

قدر افزائے قریہ افلاک
شانِ روئے زمیں سلام علیک

پُر کرم سے ترے ہیں دامن دل
شاہِ دنیا و دیں سلام علیک

زینتِ سر ہے تاجِ او ادنیٰ
اے مکاں کے مکیں سلام علیک



ساکنانِ فلک کہیں پیہم
فخرِ روحِ الامیں سلامِ علیک

گلشنِ عظمت و فضیلت کے
اے گلابِ حسین سلامِ علیک

شاہِ کونین ، ماہِ عز و شرف
فخرِ خلدِ بریں سلامِ علیک

سدِ بابِ گماں ، چراغِ ہدیٰ
مہرِ چرخِ یقین سلامِ علیک

کاشِ طیبہ میں آ کے نورِ کہے
اے شہِ مرسلین سلامِ علیک



سرکار کائنات ہمارا سلام لو

سرکارِ کائنات ہمارا سلام لو
اے منبع صفات ہمارا سلام لو

جس کے لیے سجائی گئی بزمِ آب و گل
وہ ہے تمہاری ذات ہمارا سلام لو

اے تاجدارِ انفس و آفاق السلام
اے حاصلِ حیات ہمارا سلام لو

لب ہائے شوق پر ہے تمہارے لیے درود
کہتے ہیں شش جہات ہمارا سلام لو

اے وہ کہ جس نے بخششِ امت کے واسطے
رو رو کے کاٹی رات ہمارا سلام لو

صدقے تمہارے عزتیں پائیں تو کہہ اٹھے
لعل و جواہرات ہمارا سلام لو



اے وہ کہ جس کے روضہ اقدس پہ ہر گھڑی
برسیں تجلیات ہمارا سلام لو

کہتی ہیں لمحہ لمحہ تمہاری جناب میں
آیاتِ بینات ، ہمارا سلام لو

صبح نشاط پڑھتی ہے سرکار پر درود
کہتی ہے چاند رات ہمارا سلام لو

اے تاجدارِ شہرِ نعم ، مصدرِ کرم
اے جانِ التفات ہمارا سلام لو

اے نقطہٴ علوم و حکم ، نظمِ آگہی
سرخیلِ معجزات ہمارا سلام لو

اے کاش نور کہتا میں روضے کے سامنے
یا صاحبِ الصلوٰۃ ہمارا سلام لو



دافع آلام و کلفت السلام

دافع آلام و کلفت السلام
شائع روزِ قیامت السلام

اے صفات و ذات میں فردِ فرید
شاہکارِ دستِ قدرت السلام

السلام اے صاحبِ خیرِ کثیر
مَنْفَعِدِ خَلْقِ و مَرَوِّتِ السلام

السلام اے تاجدارِ مُرسلاں
السلام اے جانِ خلقت السلام

السلام اے مطلعِ صبحِ کرم
قلزمِ جود و سخاوت السلام

السلام اے شمعِ بزمِ کائنات
صدرِ ایوانِ رسالت السلام



اے رسولِ آخری محبوبِ رب
اے مہِ چرخِ نبوتِ السلام

اے امینِ فضلِ ربِّ کنِ فکاں
اے قسیمِ جملہِ نعمتِ السلام

السلام اے باعثِ ایجادِ کل
مفتہائے جاہ و عظمتِ السلام

السلام اے مرکزِ علم و ہنر
محورِ فہم و فراستِ السلام

السلام اے یارِ غارِ مصطفیٰ
صاحبِ صدق و صداقتِ السلام

اے عمر! ”فاروق“ بینِ کفر و دین
ناظمِ بزمِ عدالتِ السلام

جامع القرآن عثمانِ غنی
اے گلِ باغِ سخاوتِ السلام



اے علی المرتضیٰ شیرِ خدا
فاتحِ بابِ ولایتِ السلام

آبروئے بندگی ، شانِ حیا
سیدہ خاتونِ جنتِ السلام

اے حسن! اے سیدِ اہلِ جنان
حاملِ تاجِ خلافتِ السلام

اے حسین! اے معنیِ ذبحِ عظیم
اے سپہرِ عزم و ہمتِ السلام

اے محی الدین اے غوثِ الوریٰ
اے مغیثِ دین و ملتِ السلام

اے معین الدین قطبِ الاولیاء
وارثِ فیضِ نبوتِ السلام

اے شہِ نواب! دلبرِ رسول
کاشفِ اسرارِ وحدتِ السلام

نورِ کی ہر سانس پڑھتی ہے درود
دل کہے ساعت بہ ساعتِ السلام



صاحب عمدہ سیر تم پہ درود اور سلام

صاحب عمدہ سیر تم پہ درود اور سلام
اے شہ جن و بشر تم پہ درود اور سلام

چاند سورج رُخ پر نور کی خیرات جمیل
کہکشاں گرد سفر، تم پہ درود اور سلام

سرخرو انجمن گل میں ہیں آقائے کریم
بھیج کر خاک بسر تم پہ درود اور سلام

بزم انجم پہ ہی کچھ بس نہیں اے نور ازل
پڑھتی آئی ہے سحر تم پہ درود اور سلام

میرا ایماں ہے نماز اس کی نہ ہوگی کامل
کوئی بھیجے نہ اگر تم پہ درود اور سلام

عالم علم لدن ، مہبط قرآن میں
حامل اوج نظر تم پہ درود اور سلام



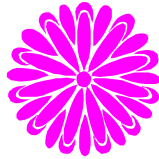
پھر کبھی دھوپ کی سختی سے نہ پہنچے گا ضرر
بھیج دے دشت اگر تم پہ درود اور سلام

تم ہو محبوب خدا، در پہ تمہارے آقا
ختم ہیں کونین کے سر تم پہ درود اور سلام

جان گلزار بنیں، جان بہاراں بن جائیں
بھیج کر برگ و شجر تم کو درود اور سلام

تم جو چاہو تو ملے درد کی ٹیسوں سے نجات
مرہم زخم جگر تم پہ درود اور سلام

رات دن بھیجتے ہیں کنج تمنا سے حضور
نور کے دیدہ تر تم پہ درود اور سلام



رباعیاں

ہونٹوں پہ گلاب سا مہکتا ہے درود
مہتاب سا ذہن میں چمکتا ہے درود
گھسنے لگتے ہیں بابِ رحمت اے نور
گلزارِ دعا میں جب چمکتا ہے درود



دیوار و در کو رہگذاروں کو سلام
سب گلیوں کو سب چوباروں کو سلام
اک گلشنِ عالم ہی نہیں جنت بھی
کرتی ہے مدینے کے نظاروں کو سلام



اے جانِ کرم تم پہ درود اور سلام
اے شمعِ حرم تم پہ درود اور سلام
اللہ کے محبوبِ رسولِ رحمت
اے شاہِ امم تم پہ درود اور سلام



راکب دوش پیمبر السلام

سلام بحضور سید الشہد افح کر بلا دل بند فاطمہ نور عینین مرضی جگر گوشہ مصطفیٰ

حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

راکب دوش پیمبر السلام
اے حسین! اے شیر داور! السلام

قرۃ العینین صدیق و عمر
نازش عثمان و حیدر السلام

زندگی تجھ سے ملی اسلام کو
اے شہ ایثار پیکر السلام

اے در شہیر یہ عظمت تری
آسماں کہتا ہے جھک کر السلام

اے حسین اپنے لہو سے آپ نے
کی رقم تفسیر و انحر السلام

دشت کو تو نے کیا جنت بدوش
باغ زہرا کے گل تر السلام

اے حسین اے شہسوارِ کربلا
اے مرے حامی و رہبر السلام

اے حسین اے راحتِ جانِ ملول
اے قرارِ قلبِ مضطر السلام

دیکھ کر کہتا ہے اہل بیت کو
خاندانِ ماہ و اختر السلام

عزم و استقلال کے بدر منیر
اے گل شاخِ مقدر السلام

اے امیر عشقِ اولادِ علی
میرے عباسِ دلاور السلام

اے شہِ ثوابِ مینارِ خلوص
اے حسینیت کے خوگر السلام

نور کے لب کہہ رہے ہیں دم بہ دم
مالکِ تسنیم و کوثر السلام



ملت کے تاجدار ہمارا اسلام لو

سلام بحضور سید الشہد افتح کربلا دلہندِ فاطمہ نور عینین مرتضیٰ جگر گوشہ مصطفیٰ
حضرت سیدنا امام حسین علیہ السلام

ملت کے تاجدار ہمارا سلام لو
امت کے غمگسار ہمارا سلام لو

اے وہ کہ جس نے راہ خدا میں لٹایا گھر
کہتے ہیں جاں نثار ہمارا سلام لو

اسلام کا یہ باغ تمہارے ہی خون سے
اب تک ہے لالہ زار ہمارا سلام لو

شاداب تم سے دیں کے شجر کی ہے شاخ شاخ
اے موجہ بہار ہمارا سلام لو

اے وہ جبیں کو جس کی شہ کائنات نے
چوما ہے بار بار ہمارا سلام لو

کہتی ہیں جس کو رفعتیں دوشِ رسولِ پاک
اس دوش کے سوار ہمارا سلام لو



گردابِ اضطراب سے بچنا محال تھا
اے موجبِ فرار ہمارا سلام لو

کہتا تھا یا حسین ترا عزم دیکھ کر
میدانِ کارزار ، ہمارا سلام لو

کہتا ہے کربلا کے اسیروں کا قافلہ
باچشمِ اشکبار ہمارا سلام لو

میری کبیدہ روح کا یا شاہِ کربلا
کہتا ہے تار تار ہمارا سلام لو

کھلتا ہے کیا شہادتِ عظمیٰ کا تم پہ تاج
اے رب کے شاہکار ہمارا سلام لو

آقائے دو جہاں کے دلارے مرے حسین
کہتے ہیں چار یار ہمارا سلام لو

کہتا ہے کربلا کے فلک سے ابھی تک
خورشیدِ افتخار ہمارا سلام لو



اڑ اڑ کے کربلا کی زمیں سے کہیں حسین
ذرات بے شمار ہمارا سلام لو

تم نے لہو سے اپنے بجھائی تھی اُس کی پیاس
کہتا ہے دشتِ خار ہمارا سلام لو

ہر بار ہم ہوں بزمِ تصور میں روبرو
ہر بار بیشمار ہمارا سلام لو

دیتا ہے نورِ واسطہ اصغر کے خون کا
شیرِ نامدار ہمارا سلام لو



تری عزیمت و اجرات کو بے شمار سلام

سلام بحضور سیدنا حضرت امام حسین علیہ السلام و رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی بارگاہ بیکس پناہ میں

تری عزیمت و جرأت کو بے شمار سلام
حسین! تیری امامت کو بے شمار سلام

حسین! تیرے تدبیر پہ بے حساب دُرود
حسین! تیری فراست کو بے شمار سلام

ترے جمالِ دل افروز پر ہزار دُرود
حسین! تیری وجاہت کو بے شمار سلام

ترے لہو سے ہے سرسبز حوصلوں کا چمن
حسین! تیری شہادت کو بے شمار سلام

امین شوکتِ کعبہ ہے سنگِ در تیرا
حسین! تیری سیادت کو بے شمار سلام

رسول نانا ترے ، فاطمہ ہے ماں تیری
حسین! تیری نجابت کو بے شمار سلام



ترے کمال سے ظاہر کمالِ مَرْتَضَوِی
حسین ! تیری نیابت کو بے شمار سلام

ستم کا لشکرِ جرار اب بھی کانپتا ہے
حسین ! تیری شجاعت کو بے شمار سلام

دلِ عظمتِ کردار ہے تری ہستی
حسین ! تیری قیادت کو بے شمار سلام

میانِ خنجر و شمشیر بھی قضا نہ ہوئی
حسین ! تیری عبادت کو بے شمار سلام

دُرود ہو تری اولاد و آل و عترت پر
حسین ! تیری جماعت کو بے شمار سلام

حسین ! تیرا دیارِ عطا رہے آباد
حسین ! تیری سخاوت کو بے شمار سلام

تری توجہ نے رکھی ہیں نور پر نظریں
حسین ! تیری عنایت کو بے شمار سلام

اے فخر سالکاں شہ نواب السلام

سلام بحضور شمس العارفین بدر الکاملین قدوة الوالین فخر الصالحین محبوب المقر بین
حضرت الحاج صوفی سید نواب علی شاہ حسنی عزیز جہانگیری منعمی ابو العلاء چشتی قادری
سہوردی نقش بندی قدس اللہ سرہ العزیز

اے فخر سالکاں شہ نواب السلام
اے بدر کمالاں شہ نواب السلام

فیاض و مہرباں شہ نواب السلام
اے جان بے کساں شہ نواب السلام

دنیاے معرفت میں ہے سکہ ترا رواں
اے رومیٰ زماں شہ نواب السلام

اے نور چشم فاطمہ دل بند مر تظی
آقا کے جانِ جاں شہ نواب السلام

اے نائب حسین و حسن شانِ ابو العالی
اے فخر خاندان شہ نواب السلام

اے نکتہ سنج و نکتہ ور و نکتہ دانِ ہو
حق شان و حق بیاں شہ نواب السلام

زیبِ تخیلات ، متاعِ دل و نظر
توقیرِ گلستاں شہِ نوابِ السلام

رنج و الم کی دھوپِ جدھر رخ نہ کر سکے
تم ہو وہ سائباں شہِ نوابِ السلام

اے آسمانِ مجد و شرافت کے ماہتاب
اے مہرِ عز و شان شہِ نوابِ السلام

کہتی ہے تیری بارگہِ نوربار میں
تنویرِ کہکشاں شہِ نوابِ السلام

چو میں بلاغتوں کے ستارے ترے قدم
اے افسحِ اللساں شہِ نوابِ السلام

نذرانہِ خلوص ہمارا قبول ہو
بہرِ حسن میاں شہِ نوابِ السلام

کہتی ہے نورِ جھوم کے ہر شاخِ آرزو
محبوبِ این و آل شہِ نوابِ السلام

اکمل الاولیاء سلام علیک

سلام بحضور شمس العارفین بدر الکاملین قدوة الاولیئین فخر الصالحین محبوب المقربین
حضرت الحاج صوفی سید نواب علی شاہ حسنی عزیز ی جہانگیری منعمی ابوالعلائی چشتی قادری
سہروردی نقش بندی قدس اللہ سرہ العزیز

اکمل الاولیاء سلام علیک
سید الاصفیاء سلام علیک

معدنِ علم اے شہِ توّاب !
شانِ حلم و حیا سلام علیک

روشنی سے تری جہاں روشن
اے دُرِ بے بہا سلام علیک

السلام اے امیر و ناصر ما
مرشد و رہنما سلام علیک

رنگِ رخسار پر ترے قرباں
شاخِ برگِ حنا ، سلام علیک



صبح دم روز دست بستہ تجھے
کہے بادِ صبا سلام علیک

بزمِ روحانیاں کے شمعِ جمال
نامِ مصطفیٰ سلام علیک

اے گلِ باغِ بو ترابِ دُرود
اے مہِ فاطمہ سلام علیک

السلام اے قرارِ خواجہ حَسَن
راحتِ بوالعلیٰ سلام علیک

تجھ پہ لاکھوں دُرود اے تو اب!
اے دلِ اتقیا سلام علیک

نور کے دل سے آ رہی ہے صدا
آسمانِ عطا سلام علیک



(सलामों का मजमूआ)

वसल्लिमु तसलीमा



कलामे शायरे जिद्दत शिआर, अदीबे ज़ी वकार
हज़रत सैय्यद मुहम्मद नूरुल हसन 'नूर' नव्वाबी अज़ीज़ी
आस्तानए आलिया काज़ीपुर शरीफ, ज़िला फतेहपुर (हसवा) यू०पी०

मुरत्तिब

यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी



सलामों का मजमूआ

वसल्लिमु तसलीमा

कलामे शायरे जिदत शिआर अदीबे ज़ीवकार

हज़रत अशशाह सय्यद मोहम्मद नूरुल हसन
नूर नव्वाबी अजीजी

मुरत्तिब

यावर वारसी अजीजी नव्वाबी

88 / 242—डी, चमनगंज, कानपुर

जुमला हुकूक बहके शाइरो नाशिर महफूज़

नाम किताब	: वसल्लिम् तसलीमा
नाम शाइर	: शायरे जिदत शिआर अदीबे ज़ीवकार सय्यद मुहम्मद नूरुल हसन नूर नव्वाबी अज़ीज़ी
मुरत्तिब	: यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी
सरे वरक	: रिज़वान आरिफ़, कानपुर
साइज़	: 18X22/8 (डीमाई)
सने इशाअत	: फ़रवरी 2018
तादाद	: 500
तबाअत ब एहतेमाम	: स्माईल ग्राफ़िक्स, कानपुर
नाशिर	: यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी : व शायरे मोहतरम
कीमत	: 100 /—
राब्त	: +91-9455306981

मिलने के पते

1. आस्तानए आलिया नव्वाबिया,
काज़ीपुर शरीफ़, ज़िला फ़तेहपुर (हसवा) यू0पी0
2. यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी,
88 / 242—डी, चमनगंज, कानपुर (उ0 प्र0)



इन्तिसाब



आकाईयो मौलाई हुज़ूर शम्सुल आरिफ़ीन, बदरुल कामिलीन,
फ़ख़रुस्सालिकीन, कुदवतुलवासिलीन, महबूबुल मुकर्रबीन
आशिक़े सय्यदुल मुरसलीन हज़रत अलहाज सूफ़ी

सय्यद नव्वाब अली शाह

हसनी अज़ीज़ी, जहाँगीरी, मुनअमी, अबुल उलाई,
नक्शबन्दी, चिश्ती, कादरी, सोहरवर्दी
रज़ियल्लाहु तआला अन्हु

गर कुबूल उफ़तद ज़हे इज़्ज़ो शरफ



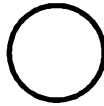
यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी



بِسْمِ اللَّهِ الرَّحْمَنِ الرَّحِيمِ

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ

يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا





اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ
وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ
عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ
اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى
آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا بَارَكْتَ عَلَى
إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ
إِنَّكَ حَمِيدٌ مُجِيدٌ



फ़ेहरिस्त

1. ऐ दस्ते अता तेरी इनायत को सलाम...यावर वारसी अज़ीज़ी नव्वाबी 7
2. मजहरे शाने किबरिया सल्ले अला मुहम्मदिन 13
3. दिलों के वास्ते है बाइसे करार दुरूद 15
4. सलाम उस पर जो किश्वरे दीँ का ताजवर है 17
5. या नबी सलाम अलैका 19
6. ऐ आमिना के लाल हमारा सलाम लो 24
7. सरवरे सरवरॉँ सलामु अलैक 26
8. ऐ शहनशाहे रसूलॉँ अस्सलातो वस्सलाम 28
9. सय्यदुल अब्बलौँ सलामु अलैक 30
10. सरकारे काएनात हमारा सलाम लो 32
11. दाफेए आलामो कुल्फत अस्सलाम 34
12. साहिबे उम्दा सियर तुमपे दुरूद और सलाम 37
13. रुबाइयॉँ 39
14. राकिबे दोशे पयम्बर अस्सलाम 40
15. मिल्लत के ताजदार हमारा सलाम लो 42
16. तेरी अजीमतो जुरअत को बेशुमार सलाम 45
17. ऐ फख्खे सालिकाँ शहे नव्वाब अस्सलाम 47
18. अकमलुल औलिया सलामु अलैक 49



ऐ दस्ते अता तेरी इनायत को सलाम

उर्दू लुगात में "सलाम" के कई मानी लिखे गए हैं जिनमें एक सलामती भी है और सलाम का यह माना कुरआन से भी साबित है । सरकारे दोआलम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम ने सलाम को आम करने का हुक्म दिया है और एलान फरमाया है कि जब तुम एक दूसरे से मिलो तो सलाम करो और सलाम का जवाब देना वाजिब है ।

कुरआने हकीम की मुतअदिद आयतों में सलाम का ज़िक्र आया है । मुख्तलिफ़ मुकामात पर अल्लाह अज़्ज़ा व जल्ल ने अपने मक़बूल बन्दों और अम्बिया ओ रूसुल पर सलाम भेजा लेकिन जब अपने महबूबे खास सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर सलाम भेजने का मौक़ा आया तो फ़रमाया :

إِنَّ اللَّهَ وَمَلَائِكَتَهُ يُصَلُّونَ عَلَى النَّبِيِّ يَا أَيُّهَا الَّذِينَ آمَنُوا صَلُّوا

عَلَيْهِ وَسَلِّمُوا تَسْلِيمًا (سورة الاحزاب ٥٦)

तर्जुमा : "बेशक अल्लाह (जल्ला शानहू) और उसके फ़रिश्ते पैगम्बर सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर दुरुद भेजते हैं, ऐ अहले ईमान ! तुम भी उनपर दुरुदो सलाम भेजा करो ।"

साफ़ और सरीह अलफ़ाज़ में फ़रमाया गया कि अल्लाह और उसके फ़रिश्ते पैगम्बरे आज़मो अकरम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर दुरुद भेजते हैं ऐ ईमान वालो तुम भी उनपर दुरुदो सलाम भेजा करो । इस आयते मुबारका में ख़बर भी है और हुक्म भी । ख़बर यह कि अल्लाह और उसके फ़रिश्ते रसूले अकरम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर दुरुद भेजते हैं, हुक्म यह है कि ऐ ईमान वालो ! तुम भी मेरे महबूब पर दुरुदो सलाम भेजो । ज़माने की भी क़ैद नहीं है कि कब दुरुद भेजो और कब न भेजो यानी तसलसुल के साथ दुरुद भेजे जाने का हुक्म है ।

यही वह हुक्म है जिसने आकाए कायनात अलैहित्तहीयतु वरसना पर दुरुदो सलाम को अहले ईमान खुसूसन आशिक़ाने मुस्तफ़ा का शेवा और दस्तूर बना दिया ।



आकाए कायनात फख्रे मौजूदात अलैहिस्सलातु वत्तसलीम पर नस्रो नज़्म दोनों में सलाम भेजने का रिवाज मुसलमानों में आम है । दुनिया की हर ज़बान में आपको सलाम भेजने का दस्तूर है लेकिन मेरा मौजूए सुखन उर्दू नज़्म है इसलिए उसी के पस मँज़र में गुफ्तुगू करूँगा ।

अहादीसे मुबारका में भी ज़्यादा से ज़्यादा दुरुद भेजने की तलकीन के इशारे मिलते हैं लिहाज़ा नबीए आखिरुज़्जमाँ अलैहित्हीयतु वस्सना के जाँ निसारों ने इसे अपना वतीरा और तरीका बना लिया ।

रसूले आजमो अकरम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम के दौरें हयाते ज़ाहिरी से आजतक जितने भी नातगो शोरा हैं तकरीबन सभी ने नात निगारी के साथ-साथ सलामो दुरुद का अमल जारी रक्खा है । इसमें किसी ज़बान की क़ैद नहीं । उर्दू नातगो शोरा के यहाँ भी यह रिवायत तवातुर के साथ मौजूद है । नतीजतन दुरुदो सलाम का एक बेबहा ख़ज़ाना उर्दू ज़बान के दामन में इकट्ठा हो गया ।

मेरे पीरो मुर्शिद हज़रत सूफ़ी सैय्यद मुहम्मद अज़ीजुल हसन शाह नब्वाबी लियाक़ती अबुलउलाई चिश्ती कादरी साहिबे सज्जादा आस्तानए आलिया नब्बाबिया काज़ीपुर शरीफ़ ज़िला फ़तेहपुर (हसवा) के बिरादरे खुर्द मोहतरमुल मुक़ाम इज़ज़त मआब सैय्यद मुहम्मद नुरुल हसन 'नूर' नब्वाबी अज़ीज़ी क़िबला की फ़िकरी परवाज़ बहुत बुलन्द है । ख़्वाह वह ग़ज़ल हो या नात, उनका शेर कहने का अन्दाज़ काबिले ज़िक्र इनफ़िराद का हामिल है । नातगोई में तो आपका नामे नामी इस्मे गिरामी सरहदों को उबूर करके आलमी पैमाने पर दादो तहसीन वसूल कर रहा है । जनाबे नूर की नातिया शायरी में मज़ामीन की जिद्दत तराज़ी और नई तराकीब वज़अ करने का उन्सुर उनकी तख़लीक़ात को मीज़ाने एतबार अता कर रहा है ।

जनाबे नूर ने नात निगारी के साथ-साथ हुक्मे खुदा व रसूल पर अमल करते हुए दुरुदो सलाम के नज़राने भी पेश किए हैं और ख़ूब ख़ूब पेश किए हैं जिनका मुतालआ रूह को बालीदगी और दिलों को बहारे ताज़ा से हमकिनार करने के लिए काफ़ी वाफ़ी शाफ़ी है ।

राकिमुल हुरूफ़ गुलाम पर उनका यह खुसूसी करम है कि आमतौर से उनके हर कलाम से फ़ैज़याब होने का मौक़ा सबसे पहले मुझे मिलता है लिहाज़ा उनकी तमाम तख़लीक़ात मेरी समाअत को फ़ैज़याब करती रहती



हैं। उनकी शेरगोई का अन्दाज़ मुझे हैरतअंगेज़ मसरत से हमकिनार करता है।

कमोबेश उनकी तमाम तखलीकात सोशल मीडिया के ज़रिया आलमी दादो तहसीन के तोहफों से उनके दामन को पुर करती रहती हैं और उनकी अज़मतों का मीनार रोज़ाना नई बुलन्दियों को छूता है।

एक दिन अचानक मुझे ख़याल आया कि अगर उनके सलामों को यकजा करके किताबी शकल दी जाए तो अवामो ख़वास सब उससे फ़ैज़याब हो सकते हैं। बस इसी ख़याल ने मुझे इस किताब की तरतीब की तरफ़ मायल किया और इस ख़याल का इज़हार मैंने हज़रत नूरुल हसन मियाँ से किया। वह पहले तो इंकार करते रहे लेकिन आख़िरकार उन्होंने मेरी इल्तिजा को दौलते इजाज़त अता करते हुए अपना तमाम सलामिया कलाम मुझे इनायत कर दिया।

आइये आप भी एक मुखलिसाना नज़र उनके सलामिया कलाम पर डालिए और देखिए कि जनाबे नूर का यह असासा किस अहमियत का हामिल है।

जनाबे नूर का जो कलाम मुझे हासिल हुआ उसमें ग्यारह सलाम आकाए कौनो मकाँ सरवरे इंसो जाँ महबूबे रब्बुल उला अहमदे मुजतबा मुहम्मद मुस्ताफ़ा सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम की बारगाहे बेकस पनाह में पेश किए गए हैं। तीन सलाम शहीदे वफ़ा, शहज़ादए गुलगूँ कबा सैय्यदना इमाम हुसैन अला जद्दिही व अलैहिस्सलाम की बारगाहे आलीवकार में पेश किए गए हैं। दो सलाम दादा हुज़ूर शम्सुल आरिफ़ीन बदरूल कामिलीन फ़ख़रुस्सालिकीन महबूबुल मुकर्रिबीन आशिके सैय्यदुल मुरसलीन हज़रत अलहाज सूफ़ी सैय्यद नव्वाब अली शाह हसनी अज़ीज़ी अबुलउलाई चिश्ती कादरी अलैहिरहमतु वर रिज़वान की बारगाह में नज़रानए अकीदतो मुहब्बत के तौर पर पेश किए गए हैं।

इन तमाम सलामों में खुलूसो मुहब्बत और अकीदत का दरया ठाठें मारता नज़र आता है। हर मिसरा महबूबाने बारगाहे रब्बुल इबाद के दरयाए इश्क़ में गोताज़न है। ज़बानो बयान की सफ़ाई, चुस्ती और दुरुस्ती हर सामेअ और कारी से बेसाख़ता वाह वा कहलवाने की भरपूर सलाहियत रखती है।



आइये, चन्द अशआरे सलामो दुरुद आपकी बारगाह में पेश करता हूँ । देखिए मैं अपने दावे में कहाँ तक हक बजानिब हूँ :

मज़हरे शाने किबरिया सल्ले अला मुहम्मदिन
नौशए बज़्मे दोसरा सल्ले अला मुहम्मदिन
ख़ामए इश्के मुस्तफ़ा मुझपे जो मेहरबाँ हुआ
दिल के वरक़ पे लिख दिया सल्ले अला मुहम्मदिन

नबी के जलवए ज़ेबा पे ताबनाक सलाम
नबी की जुल्फ़े मुअत्तर पे मुश्कबार दुरुद
सुनो, सुनो कि यह नुस्खा है आजमाया हुआ
मिटाने वाला है ज़हनों का इन्तिशार दुरुद

सलाम उसपर जो किशवरे दीं का ताजवर है
दुरुद उसपर जो नौए इंसाँ का मुफ़तख़र है
सलाम उसपर है ताजे लौलाक जिसके सर पर
दुरुद उसपर जो वजहे ईजादे बहरोबर है

फिर यह चार मिसरे जिनको बकाए दवाम की सनद अता की जा चुकी है और जिन पर हर शायरे नात ने मिसरे लगाना सआदत का मोजिब जाना और जिनको बारगाहे सरकारे दोआलम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम से कुबूलियत की सनद मिल चुकी है (यह मेरे विजदान की आवाज़ है), इन पर हज़रते नूर तबअ आजमाई न करते, मुमकिन न था । उन्होंने किस ख़ूबी से इन पर मिसरे लगाए हैं यह फैसला आप पर छोड़ता हूँ :

चाहतों की आरज़ू हो
आरज़ू की जुस्तुजू हो
जुस्तुजू की तुम हो मंज़िल
इश्क़ की तुम आबरू हो

या नबी सलाम अलैक या रसूल सलाम अलैक
या हबीब सलाम अलैक सलवातुल्लाह अलैक
मज़हरे ज़ाते फ़िदम हो
बहरे ज़ख़्ख़ारे निअम हो



वसल्लिम् तसलीमा

पैकरे लुत्फे अतम हो
नैय्यरे चर्खे करम हो

या नबी सलाम अलैक या रसूल सलाम अलैक
या हबीब सलाम अलैक सलवातुल्लाह अलैक
ये भी देखिये :

ऐ शहँशाहे रसूलाँ अस्सलातु वस्सलाम
ताजदारे नौए इँसाँ अस्सलातु वस्सलाम
एक इक पत्ती के लब पर है तिरा ज़िक्रे जमील
पढ़ रहा है गुलशने जाँ अस्सलातु वस्सलाम

हजरत बिश्र बिन साद रज़ियल्लाहु अन्हु ने आप सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम से पूछा कि "ऐ अल्लाह के प्यारे रसूल सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम! अल्लाह ने हमें आप सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर दुरुद पढ़ने का हुक्म दिया है तो हम आप सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम पर किस तरह दुरुद पढ़ें ?" आप सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम खामोश हो गए और इतनी देर खामोश रहे कि हम ख्वाहिश करने लगे कि काश हमने सवाल न किया होता, चुनान्चे आप सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम ने फ़रमाया : तुम कहा करो :

اللَّهُمَّ صَلِّ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ كَمَا صَلَّيْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ
وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ . اللَّهُمَّ بَارِكْ عَلَى مُحَمَّدٍ وَعَلَى آلِ مُحَمَّدٍ
كَمَا بَارَكْتَ عَلَى إِبْرَاهِيمَ وَعَلَى آلِ إِبْرَاهِيمَ إِنَّكَ حَمِيدٌ مَّجِيدٌ

(सहीह बुखारी शरीफ 2442)

यह वह दुरुद शरीफ है जिसके बग़ैर नमाज़ मुकम्मल नहीं होती
और यह दुरुदे पाक आले रसूल पर सलाम भेजने का बैयन जवाज़ भी है :

क़र्बला के ताजदार शहज़ादए गुलगूँ क़बा सैय्यदना इमाम हुसैन
अला जद्विही व अलैहिस्सलाम की बारगाह में नज़रानए सलाम पेश करते हुए
कहते हैं :

तेरी अज़ीमतो जुरअत को बेशुमार सलाम
हुसैन ! तेरी इमामत को बेशुमार सलाम
हुसैन ! तेरे तदब्बुर पे बेहिसाब दुरुद
हुसैन ! तेरी फ़रासत को बेशुमार सलाम



सबसे आखिर में दादा हुजूर शम्सुल आरिफीन बदरुल कामिलीन फ़ख़रुस्सालिकीन महबूबुल मुकर्रिबीन आशिके सैय्यदुल मुरसलीन हज़रत अलहाज सूफी सैय्यद नवाब अली शाह हसनी अज़ीज़ी अबुलउलाई चिश्ती कादरी अलैहिर्रहमतु वर रिज़वान की बारगाह में सलाम के यह अशआर पढ़िये और अपनी अकीदतों को जिला बख़शिए :

ऐ फ़ख़रे सालिकाँ शहे नवाब अस्सलाम
ऐ बदरे कामिलाँ शहे नवाब अस्सलाम
ऐ नायबे हुसैनो हसन शाने बुलउला
ऐ फ़ख़रे ख़ानदाँ शहे नवाब अस्सलाम
ज़ेबे तख़य्युलात, मताए दिलो नज़र
तौकीरे गुलसिताँ शहे नवाब अस्सलाम

तीन सलामिया रूबाइयाँ भी बारगाहे रसूले अनाम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम में पेश की हैं । बहरों की रंगारंगी हज़रते नूर की फ़न्नी चाबुकदस्ती और महारत का मुँह बोलता सुबूत है ।

हज़रत नूरुल हसन मियाँ ने तरतीबो इशाअत की इजाज़त मरहमत फ़रमाकर मुझ गदाए दर पर जो करम किया है उसके लिए मैं हमेशा उनका कर्ज़दार रहूँगा ।

हज़रते नूर के पास नातो मनक़बत और ग़ज़लयात का इतना ज़ख़ीरा है कि कई दवावीन मँज़रे आम पर आ सकते हैं लेकिन नजाने क्यों वह अपने कलाम की इशाअत की तरफ़ तवज्जो नहीं देते । यह पहला मौक़ा है जब हज़रत का कोई कलाम पक्की सियाही से काग़ज़ पर अपनी ताबानियाँ बिखेर रहा है ।

अल्लाह अज़्ज़ा व जल्ल ब—सदक़ए रसूले अकरम सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम हज़रत नूरुल हसन मियाँ के इन सलामों को कुबूले आम की सनद से नवाज़े और मेरे लिए दुनयवी व उख़रवी इज़्ज़तों का ज़रिया बनाये ।
आमीन बिजाहि सैय्यदुल मुरसलीन सल्लल्लाहु अलैह वसल्लम ।

यावर वारसी अज़ीज़ी नवाबी

12 फ़रवरी 2018 ई0 दिन दोशम्बा



मज़हरे शाने किबरिया सल्ले अला मुहम्मदिन

मज़हरे शाने किबरिया सल्ले अला मुहम्मदिन
नौशारे बज़्मे दोसरा सल्ले अला मुहम्मदिन

चश्मारे बख़्शिशो नजात यानी मदारे कायनात
कासिमे नेमते खुदा सल्ले अला मुहम्मदिन

आलमे शश जिहात में कूचए मुमकिनात में
गूँज रही है ये सदा सल्ले अला मुहम्मदिन

कैसे कोई गुबारे शर मेरी तरफ़ करे नज़र
रहता है विदे लब सदा सल्ले अला मुहम्मदिन

ख़ामए इश्के मुस्तफ़ा मुझपे जो मेहरबाँ हुआ
दिल के वरक़ पे लिख दिया सल्ले अला मुहम्मदिन

बागे तख़य्युलात में झूम रही हैं नकहतें
पढ़ता है कोई बरमला सल्ले अला मुहम्मदिन

अहले ख़िरद की आरज़ू अहले नज़र की जुस्तुजू
अहले सफ़ा का मशग़ला सल्ले अला मुहम्मदिन



रौशानिए हरीमे नूर वाकिफे गैबतो ज़हूर
शाहिदे जलवए खुदा सल्ले अला मुहम्मदिन

सुब्हे करम अदा तेरी शहदो शकर नवा तेरी
तेरा जमाल बेबहा सल्ले अला मुहम्मदिन

अब्रे बहारे जावेदाँ लुत्फ़ के बागे बे-खिज़ाँ
मौजे नसीमे जाँ फज़ा सल्ले अला मुहम्मदिन

नूरे चरागे इबतिदा, बाइसे बज़्मे इन्तिहा
रब्बे अज़ीम की रज़ा सल्ले अला मुहम्मदिन

राहते जाने आशिकाँ विर्दे ज़बाने आरिफ़ाँ
ज़िक्रो बयाने मुस्ताफ़ा सल्ले अला मुहम्मदिन

दिल का मेरे करार है 'नूर' मेरा शिआर है
सल्ले अला नबीयेना सल्ले अला मुहम्मदिन



दिलों के वास्ते है बाइसे करार दुरुद

दिलों के वास्ते है बाइसे करार दुरुद
इसी लिए तो मैं पढ़ता हूँ बेशुमार दुरुद

ज़रूर मौसमे रहमत की आमद आमद है
इधर से गुज़री है पढ़ती हुई बहार दुरुद

नबी के जल्वए ज़ेबा पे ताबनाक सलाम
नबी की जुल्फ़े मुअत्तर पे मुश्कबार दुरुद

खड़ा हुआ हूँ जो सहराए आतिशीं में तो क्या
है मेरे वास्ते रहमत का आबशार दुरुद

मेरी ये बात कोई काट ही नहीं सकता
कि बख़्शा देता है इन्साँ को एतिबार दुरुद

दुरुद यूँ तो सभी हैं बहुत हसीन मगर
दुरुदे ताज को कहते हैं शाहकार दुरुद

हैं जिस क़दर भी ज़माने में आशिक़ाने रसूल
हर एक साँस पे पढ़ते हैं अश्कबार दुरुद



बबूल रन्जो अलम का जो नोच देता है
दुरुस्त करता है मलबूसे तार तार , दुरुद

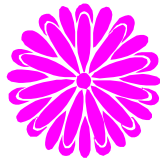
सुनो सुनों कि यह नुस्खा है आजमाया हुआ
मिटाने वाला है ज़ेहनों का इन्तिशार दुरुद

वो कुर्बे सरवरे दीं का ख़जाना पाएगा
जो सुब्हो शाम पढ़े एक इक हज़ार दुरुद

पढ़ा जो वज्द के आलम में पढ़ने वाले ने
उतर गया मेरे सीने के आर पार दुरुद

ख़ुदाए पाक बना देगा जन्नते अरज़ी
पढ़े जो शौक से सहाराए ख़ार ख़ार दुरुद

मुझे यकीन है ऐ 'नूर' अहले अज़मत में
अता करेगा मुझे ताजे इफ़ितख़ार दुरुद



सलाम उसपर जो किश्वरे दीं का ताजवर है

सलाम उस पर जो किश्वरे दीं का ताजवर है
दुरूद उस पर जो नौए इन्साँ का मुफ़तख़र है

सलाम उस पर है जिसके क़दमों में अर्श आज़म
दुरूद उस पर ये कहकशाँ जिसकी रह—गुज़र है

सलाम उस पर जिसे अन्धेरे भी मानते हैं
दुरूद उस पर जो रौशनी का पयाम्बर है

सलाम उस पर जो हुस्ने किरदार का है मज़हर
दुरूद उस पर निगाह जिसकी हयात—गर है

सलाम उस पर है जिसकी उल्फ़त मताए ईमाँ
दुरूद उस पर जो कुन फकाँ में अज़ीम—तर है

सलाम उस पर हबीबे रब्बे करीम है जो
दुरूद उस पर जो ख़ल्क का मतमहे नज़र है

सलाम उस पर है ताजे लौलाक जिसके सर पर
दुरूद उस पर जो वज्हे ईजादे बहरो बर है



सलाम उस पर कि माहे कामिल है जिसका मँगता
दुरुद उस पर कि मेहर जिसका गदाए दर है

सलाम उस पर जो मेरी शब को करे फरोजाँ
दुरुद उस पर जो मेरा सरमायए सहर है

सलाम उस पर जो साथ रहता है बन के रहमत
दुरुद उस पर जो सारे आलम का चारा—गर है

सलाम उस पर जमाले आलम फ़िदा है जिस पर
दुरुद उस पर ख़याल जिसका हसीं गुहर है

सलाम उस पर दिये चमकते हैं जिसकी ज़ौ से
दुरुद उस पर कि जिस से रौशन मेरा खंडर है

सलाम उस पर जो 'नूर' ज़ीनत है मेरे फ़न की
दुरुद उस पर जो मेरा गन्जीनए हुनर है



या नबी सलाम अलैका

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

मुस्तफ़ा हो मुजतबा हो
साहिबे कुर्बे दना हो
क्या कहूँ सरकार क्या हो
जो कहूँ उस से सिवा हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

चाहतों की आरजू हो
आरजू की जुस्तुजू हो
जुस्तुजू की तुम हो मंजिल
इश्क़ की तुम आबरु हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका



वज्हे तखलीके जहाँ हो
ताजदारे मुरसलॉ हो
रहमते कौनो मकाँ हो
चारा साजे बे कसाँ हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

अव्वलो आखिर तुम्हीं हो
बातिनो जाहिर तुम्हीं हो
सारा आलम तुम पे रौशन
शाहिदो नाजिर तुम्हीं हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

मजहरे जाते किदम हो
बहरे जख्खारे निअम हो
पैकरे लुत्फे अतम हो
नय्यरे चखे करम हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका



बेकसों की लाज रख लो
ग़मज़दों की लाज रख लो
आसियों की लाज रख लो
हम बदों की लाज रख लो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

हाले ग़म किसको सुनाएं
दागे दिल किसको दिखाएं
छोड़ कर दर को तुम्हारे
और किस के दर पे जाएं

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

सोई तक़दीरें जगाओ
हाँ ज़रा जल्वा दिखाओ
नूर की ख़ैरात दे कर
तीरगी दिल की मिटाओ

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका



बाइसे ईजादे आलम
फ़ख़रे इब्राहीमो आदम
ख़ल्क़ में सब से मुकर्रम
सब से आला और मुअज़्ज़म

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

दीन तुम ईमान तुम हो
बोलता कुरआन तुम हो
अपने रब की शान तुम हो
दो जहाँ की जान तुम हो

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका

सदका दो नूरी रिदा का
सदका दो आले अबा का
फ़ातिमा ख़ैरुन्निसा का
साहिबे गुलगूं क़बा का

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका



हो अता आका हुजूरी
देख लूँ दरबारे नूरी
सदकए हसनैन दे दो
'नूर' की हसरत हो पूरी

या नबी सलाम अलैका, या रसूल सलाम अलैका
या हबीब सलाम अलैका, सलवातुल्लाह अलैका



ऐ आमना के लाल हमारा सलाम लो

ऐ आमिना के लाल हमारा सलाम लो
महबूबे जुलजलाल हमारा सलाम लो

ऐ साहिबे जमाल हमारा सलाम लो
ऐ मस्दरे कमाल हमारा सलाम लो

मुमकिन नहीं नज़ीर तुम्हारी जहान में
बेमिस्तो बेमिसाल हमारा सलाम लो

कहते हैं एहतेराम से कुदसी भी सुब्हो शाम
ऐ जाते खुश ख़िसाल हमारा सलाम लो

जिस राह से गुज़र गए बोले शजर हजर
होकर बहुत निहाल हमारा सलाम लो

चरते हैं आगही के जो सहाराओं में हुज़ूर
कहते हैं सब ग़िज़ाल हमारा सलाम लो

पढ़ता है लम्हा-लम्हा तेरी ज़ात पर दुरूद
कहते हैं माहो साल हमारा सलाम लो



ख़ैरे रसूल , ख़ैरे वरा , ख़ैरे कायनात!
बिलख़ैर हो मआल हमारा सलाम लो

अब है करम का वक़्त गुलामों पे या नबी
देखो हमारा हाल हमारा सलाम लो

जब हम पढ़ें दुरूद करो तुम उसे कुबूल
जब हम करें सवाल हमारा सलाम लो

आसाँ हों सारे मरहले रोज़े शुमार के
गर वक़ते इन्तिक़ाल हमारा सलाम लो

बेहद दुरूद, ऐ शहे अक़लीमे इल्तिफ़ात !
ऐ दाफ़ेए मलाल हमारा सलाम लो

रो-रो के कह रहे थे असीराने कर्बला
हम गुम से हैं निढाल हमारा सलाम लो

ऐ रौनके हरीमे सुख़न तुम पे हो दुरूद
ऐ जीनते ख़याल हमारा सलाम लो

ये आरज़ू है 'नूर' की कहता है बार बार
ऐ कातेए ज़लाल हमारा सलाम लो



सरवरे सरवरॉँ सलाम अलैक

सरवरे सरवरॉँ सलामु अलैक
मुर्सले मुर्सलाँ सलामु अलैक

ऐ फ़सीहुल्लिसाँ सलामु अलैक
ऐ बलीगुल बयाँ सलामु अलैक

अशरफुल अम्बिया इमामे उमम
कायदे इन्सो जाँ सलामु अलैक

अस्ले कुल, वज्हे कुल, बिनाए हयात
मक़सदे कुन फ़काँ सलामु अलैक

अकरमुल खुल्क, अहसनुल अतवार
मुक़बिले मुक़बिलाँ सलामु अलैक

ऐ निगारे निगार ख़ानए ग़ैब
तुर्रए महवशाँ सलामु अलैक

राज़दारे मशीयते बारी
साइरे ला-मकाँ सलामु अलैक



शाहिदो नाज़िरो बशीरो नज़ीर
नाज़े पैग़म्बराँ सलामु अलैक

रहबरे रहबराँ , शहीरे ज़माँ
ऐ शहे दो जहाँ सलामु अलैक

अब्रे अल्ताफ़ , सलसबीले अता
राहते तश्नगाँ सलामु अलैक

रहमतो शफ़क़तो इनायत के
कुलजुमे बे-कराँ सलामु अलैक

आसमाने शरफ़ भी कहता है
ऐ मेरे आसमाँ सलामु अलैक

तुझ पे पढ़ती है मौज मौज दुरुद
कहे आबे रवाँ सलामु अलैक

शाफ़ेए हश्र साफ़िए कौसर
मोहसिने आसियाँ सलामु अलैक

'नूर' ऐ 'नूर' गुनगुनाते रहो
शाहे कौनो मकाँ सलामु अलैक



ऐ शहँशाहे रसूलाँ अस्सलातु वस्सलाम

ऐ शहनशाहे रसूलाँ अस्सलातो वस्सलाम
ताजदारे नौए इन्साँ अस्सलातो वस्सलाम

ऐ हबीबे रब्बे अकबर सय्यदे हर दो—सरा
इफ़ितख़ारे इज़्ज़तो शाँ अस्सलातो वस्सलाम

अस्सलातो वस्सलाम ऐ रहमतुल्लिल आलमीं
ऐ सरापा फ़ज़लो एहसाँ अस्सलातो वस्सलाम

एक इक पत्ती के लब पर है तेरा ज़िक्रे जमील
पढ़ रहा है गुलशने जाँ अस्सलातो वस्सलाम

देख कर तेरी चमक ऐ रौज़ए ख़ैरुलवरा
कहते हैं बिरजीसो कैवाँ अस्सलातो वस्सलाम

ऐ नसीमे खुल्दे हस्ती मौज़ए बादे जिनाँ
ऐ बहारे बागे इमकाँ अस्सलातो वस्सलाम

क़तरा क़तरा कौसरो तसनीम का महवे सना
और सदाए हूरो ग़िलमाँ अस्सलातो वस्सलाम



वसल्लिम् तसलीमा

ऐ कफ़ाफे हर ज़रूरत वज्हे दुनियाऐ हयात
दस्तगीरे हर परीशाँ अस्सलातो वस्सलाम

ऐ नवैदे इब्ने मरियम ऐ मुनाजाते ख़लील
हज़रते मूसा के अरमाँ अस्सलातो वस्सलाम

नय्यरे चरखे हिदायत, मज़हरे नूरे खुदा
ऐ मनारे इश्को इरफ़ाँ अस्सलातो वस्सलाम

जब हवाओं ने लिया ऐ 'नूर' नामे मुस्तफ़ा
कह उठा सारा गुलिस्ताँ अस्सलातो वस्सलाम



सैय्यदुल अब्बलीं सलामु अलैक

सय्यदुल अब्बलीं सलामु अलैक
नाज़िशे आख़रीं सलामु अलैक

रहमते आलमीं सलामु अलैक
शाफ़ेए मुज़निबीं सलामु अलैक

हामिले इल्तिफ़ात , गन्जे अता
फज़्ले रब के अमीं सलामु अलैक

कद्र अफ़ज़ाए करयए अफ़लाक
शाने रूए ज़मीं सलामु अलैक

पुर करम से तेरे हैं दामने दिल
शाहे दुनियाओ दीं सलामु अलैक

ज़ीनते सर है ताजे अव-अदना
ऐ मकां के मकीं सलामु अलैक

साकिनाने फ़लक कहे पैहम
फ़ख़रे रूहुल अमीं सलामु अलैक



गुलशने अज़मतो फ़ज़ीलत के
ऐ गुलाबे हसीं सलामु अलैक

शाहे कौनेन , माहे इज़्ज़ो शरफ़
फ़ख़रे खुल्दे बरीं सलामु अलैक

सद्दे बाबे गुमाँ, चरागे हुदा
मेहरे चख़्वे यकीं सलामु अलैक

काश तैबा में आ के 'नूर' कहे
ऐ शहे मुर्सलीं सलामु अलैक



सरकारे कायनात हमाराला सलाम लो

सरकारे कायनात हमाराला सलाम लो
ऐ मम्बए सिफ़ात हमाराला सलाम लो

जिसके लिए सजाई गई बज़्मे आबो गिल
वो है तुम्हारी ज़ात हमाराला सलाम लो

ऐ ताजदारे उन्फुसो आफ़ाक़ अस्सलाम
ऐ हासिले हयात हमाराला सलाम लो

लब हाए शौक़ पर है तुम्हारे लिए दुरुद
कहते हैं शश जिहात हमाराला सलाम लो

ऐ वो कि जिसने बख़्शिशे उम्मत के वास्ते
रो-रो के काटी रात हमाराला सलाम लो

सदके तुम्हारे इज़्जतें पाई तो कह उठे
लालो जवाहिरात हमाराला सलाम लो

ऐ वो कि जिसके रौज़ए अक़्दस पे हर घड़ी
बरसें तजल्लियात हमाराला सलाम लो



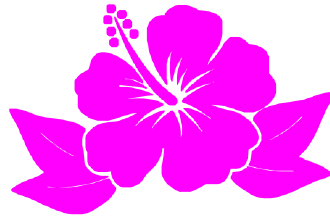
कहती हैं लम्हा-लम्हा तुम्हारी जनाब में
आयाते बयिनात , हमारा सलाम लो

सुब्हे निशात पढ़ती है सरकार पर दुरुद
कहती है चाँद रात हमारा सलाम लो

ऐ ताजदारे शहरे निअम, मस्दरे करम
ऐ जाने इल्तिफ़ात हमारा सलाम लो

ऐ नुक्तए उलूमो हिकम , नज्मे आगही
सरख़ैले मोजिज़ात हमारा सलाम लो

ऐ काश 'नूर' कहता मैं रौज़े के सामने
या साहिबस्सलात हमारा सलाम लो



दाफ़े आलामो कुलफ़त अस्सलाम

दाफ़े आलामो कुलफ़त अस्सलाम
शाफ़े रोज़े क़यामत अस्सलाम

ऐ सिफ़ातो ज़ात में फ़र्दे फ़रीद
शाहकारे दस्ते कुदरत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ साहिबे ख़ैरे कसीर
मन्फ़ज़े ख़ुल्को मुरव्वत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ ताजदारे मुर्सलॉ
अस्सलाम ऐ जाने ख़िल्कत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ मतलए सुब्हे करम
कुलज़ुमे जूदो सख़ावत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ शम्ए बज़्मे कायनात
सदरे ऐवाने रिसालत अस्सलाम



ऐ रसूले आखरी महबूबे रब
ऐ महे चर्खे नुबुव्वत अस्सलाम

ऐ अमीने फज़ले रब्बे कुन फ़काँ
ऐ कसीमे जुम्ला नेअमत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ बाइसे ईजादे कुल
मुन्तहाए जाहो अज़मत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ मर्कजे इल्मो हुनर
महवरे फ़हमो फिरासत अस्सलाम

अस्सलाम ऐ यारे ग़ारे मुस्तफ़ा
साहिबे सिद्को सदाक़त अस्सलाम

ऐ उमर 'फ़ारूक' बैने कुफ़रो दीं
नाज़िमे बज़्मे अदालत अस्सलाम

जामेउल कुरआन उस्माने ग़नी
ऐ गुले बागे सख़ावत अस्सलाम

ऐ अलीयुल मुर्तज़ा शेरे खुदा
फ़ातेहे बाबे विलायत अस्सलाम



आबरुए बन्दगी , शाने हया
सय्यदा खातूने जन्नत अस्सलाम

ऐ हसन ऐ सय्यदे अहले जिनाँ
हामिले ताजे खिलाफत अस्सलाम

ऐ हुसैन ऐ मानिए जिब्हे अजीम
ऐ सिपहरे अज़्मो हिम्मत अस्सलाम

ऐ मोही उद्दीन ऐ ग़ौसुलवरा
ऐ मुगीसे दीनो मिल्लत अस्सलाम

ऐ मोईन उद्दीन कुत्बुल औलिया
वारिसे फ़ैजे नुबुव्वत अस्सलाम

ऐ शहे नव्वाब दिलबन्दे रसूल
काशिफ़े असरारे वहदत अस्सलाम

'नूर' की हर साँस पढ़ती है दुरुद
दिल कहे साअत ब साअत अस्सलाम



साहिबे उम्दा सियर तुम पे दुरुद और सलाम

साहिबे उम्दा सियर तुम पे दुरुद और सलाम
ऐ शहे जिन्नो बशर तुम पे दुरुद और सलाम

चाँद सूरज रूखे पुरनूर की खैराते जमील
कहकशाँ गर्दे सफ़र, तुम पे दुरुद और सलाम

सुख़रू अन्जुमने गुल में हैं आकाए करीम
भेजकर खाक बसर तुम पे दुरुद और सलाम

बज़्मे अन्जुम पे ही कुछ बस नहीं ऐ नूरे अज़ल
पढ़ती आई है सहर तुम पे दुरुद और सलाम

मेरा ईमाँ है नमाज़ उसकी न होगी कामिल
कोई भेजे न अगर तुम पे दुरुद और सलाम

आलिमे इल्मे लदुन, महबते कुरआने मुबीं
हामिले औजे नज़र तुम पे दुरुद और सलाम

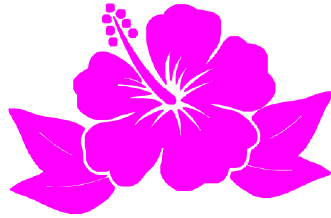


फिर कभी धूप की सख्ती से न पहुँचेगा ज़रर
भेज दे दशत अगर तुम पे दुरुद और सलाम

तुम हो महबूबे खुदा दर पे तुम्हारे आका !
ख़म हैं कौनेन के सर तुम पे दुरुद और सलाम

तुम जो चाहो तो मिले दर्द की टीसों से निजात
मरहमे ज़ख़मे जिगर तुम पे दुरुद और सलाम

रात दिन भेजते हैं कुँजे तमन्ना से हुज़ूर
'नूर' के दीदए तर तुम पे दुरुद और सलाम



रुबाइयां

होंटों पे गुलाब सा महकता है दुरूद
महताब सा ज़हन मे चमकता है दुरूद
खुलने लगते हैं बाबे रहमत ऐ 'नूर'
गुलज़ारे दुआ में जब चहकता है दुरूद



दीवारो दर को रहगुज़ारों को सलाम
सब गलियों को सब चौबारों को सलाम
इक गुलशने आलम ही नहीं जन्नत भी
करती है मदीने के नज़ारों को सलाम



ऐ जाने करम तुम पे दुरूद और सलाम
ऐ शम्हरम तुम पे दुरूद और सलाम
अल्लाह के महबूब रसूले रहमत
ऐ शाहे उमम तुम पे दुरूद और सलाम



राकिबे दोशे पयम्बर अस्सलातु वसलम

सलाम बहुज़ूर सैय्यदुश्शोहदा, फ़ातेहे कर्बला,
दिलबन्दे फ़ातिमा, नूरे ऐनैन मुर्तज़ा, जिगर गोशए
मुस्तफ़ा, हज़रत सैय्यदना इमाम हुसैन अलैहिस्सलाम

राकिबे दोशे पयम्बर अस्सलाम
ऐ हुसैन! ऐ शेरे दावर! अस्सलाम

कुर्तुल ऐनैने सिद्दीको उमर
नाज़िशे उस्मानो हैदर अस्सलाम

ज़िन्दगी तुझ से मिली इसलाम को
ऐ शहे ईसार पैकर अस्सलाम

ऐ दरे शब्बीर ये अज़मत तेरी
आसमाँ कहता है झुक कर अस्सलाम

ऐ हुसैन अपने लहू से आप ने
की रक़म तफ़सीरे वन्हर अस्सलाम

दशत को तूने किया जन्नत बदोश
बागे ज़हरा के गुले तर अस्सलाम



ऐ हुसैन ऐ शहसवारे कर्बला
ऐ मेरे हामीयो रहबर अस्सलाम

ऐ हुसैन ऐ राहते जाने मलूल
ऐ करारे कल्बे मुज़्तर अस्सलाम

देख कर कहता है अहले बैत को
ख़ानदाने माहो अख़तर अस्सलाम

अज़्मो इस्तिक़लाल के बद्रे मुनीर
ऐ गुले शाख़े मुक़दर अस्सलाम

ऐ अमीरे इश्क़ औलादे अली
मेरे अब्बासे दिलावर अस्सलाम

ऐ शहे नव्वाब मीनारे खुलूस
ऐ हुसैनीय्यत के ख़ूगर अस्सलाम

'नूर' के लब कह रहे हैं दम ब दम
मालिके तस्नीमो कौसर अस्सलाम



मिल्लत के ताजदार हमारा सलाम लो

सलाम बहुजूर सैय्यदुश्शोहदा, फ़ातेहे कर्बला,
दिलबन्दे फ़ातिमा, नूरे ऐनैन मुर्तज़ा, जिगर गोशए
मुस्तफ़ा, हज़रत सैय्यदना इमाम हुसैन अलैहिरसलाम

मिल्लत के ताजदार हमारा सलाम लो
उम्मत के ग़मगुसार हमारा सलाम लो

ऐ वो कि जिसने राहे खुदा में लुटाया घर
कहते हैं जाँ निसार हमारा सलाम लो

इसलाम का ये बाग़ तुम्हारे ही ख़ून से
अब तक है लालाज़ार हमारा सलाम लो

शादाब तुमसे दीं के शजर की है शाख़ शाख़
ऐ मौजए बहार हमारा सलाम लो

ऐ वो जर्बीं को जिसकी शहे कायनात ने
चूमा है बार बार हमारा सलाम लो



कहती हैं जिसको रिफ़ातें दोशे रसूले पाक
उस दोश के सवार हमारा सलाम लो

गिरदाबे इज़तिराब से बचना मुहाल था
ऐ मोजिबे करार हमारा सलाम लो

कहता था या हुसैन तेरा अज़्म देख कर
मैदाने कारज़ार , हमारा सलाम लो

कहता है करबला के असीरों का काफ़ला
बा-चश्मे अश्कबार हमारा सलाम लो

मेरी कबीदा रुह का या शाहे करबला
कहता है तार तार हमारा सलाम लो

खिलता है क्या शहादते उज़्मा का तुम पे ताज
ऐ रब के शाहकार हमारा सलाम लो

आकाए दोजहाँ के दुलारे मेरे हुसैन
कहते हैं चार यार हमारा सलाम लो

कहता है कर्बला के फ़लक से अभी तलक
खुर्शीदे इफ़ितख़ार हमारा सलाम लो



उड़-उड़ के कर्बला की ज़मीं से कहें हुसैन
ज़र्रात बेशुमार हमारा सलाम लो

तुमने लहू से अपने बुझाई थी उसकी प्यास
कहता है दशते ख़ार हमारा सलाम लो

हर बार हम हों बज़्मे तसव्वुर में रूबरू
हर बार बेशुमार हमारा सलाम लो

देता है 'नूर' वास्ता असगर के खून का
शब्बीरे नामदार हमारा सलाम लो



तेरी अज़ीमतो जुरअत को बेशुमार सलाम

सलाम बहुज़ूर सय्यदना हज़रत इमाम हुसैन
अलैहिस्सलाम व रज़िअल्लाहु तआला अन्हु
की बारगाहे बेकस पनाह में

तेरी अज़ीमतो जुरअत को बेशुमार सलाम
हुसैन ! तेरी इमामत को बेशुमार सलाम

हुसैन ! तेरे तदब्बुर पे बे हिसाब दुरुद
हुसैन ! तेरी फ़िरासत को बेशुमार सलाम

तेरे जमाले दिल अफ़रोज़ पर हज़ार दुरुद
हुसैन ! तेरी वजाहत को बेशुमार सलाम

तेरे लहू से है सर सब्ज़ हौसलों का चमन
हुसैन ! तेरी शहादत को बेशुमार सलाम

अमीने शौकते काबा है संगे दर तेरा
हुसैन ! तेरी सियादत को बेशुमार सलाम



रसूल नाना तेरे , फातिमा है माँ तेरी
हुसैन ! तेरी नजाबत को बेशुमार सलाम

तेरे कमाल से ज़ाहिर कमाले मुरतज़वी
हुसैन ! तेरी नियाबत को बेशुमार सलाम

सितम का लश्करे ज़रार अब भी काँपता है
हुसैन ! तेरी शुजाअत को बेशुमार सलाम

दलीले अज़मते किरदार है तेरी हस्ती
हुसैन ! तेरी क़यादत को बेशुमार सलाम

मियाने खन्जरो शमशीर भी क़जा न हुई
हुसैन ! तेरी इबादत को बेशुमार सलाम

दुरूद हो तेरी औलादो आलो इतरत पर
हुसैन ! तेरी जमाअत को बेशुमार सलाम

हुसैन ! तेरा दयारे अता रहे आबाद
हुसैन ! तेरी सखावत को बेशुमार सलाम

तेरी तवज्जो ने रख्खी हैं 'नूर' पर नज़रें
हुसैन ! तेरी इनायत को बेशुमार सलाम



ऐ फ़ख़रे सालिकाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

सलाम ब हुज़ूर शम्सुल आरिफ़ीन बदरुल कामिलीन
कुदवतुलवासिलीन फ़ख़रुस्सालिकीन महबूबुल मुकर्रबीन
हजरत अलहाज सूफ़ी सय्यद नव्वाब अली शाह
हसनी अज़ीज़ी, जहाँगीरी, मुनअमी, अबुल उलाई,
चिशती, कादरी, सोहरवर्दी, नक़्शबन्दी
क़द्दसल्लाहु सिर्रहुल अज़ीज़

ऐ फ़ख़रे सालिकाँ शहे नव्वाब अस्सलाम
ऐ बद्रे कामिलाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

फ़य्याज़ो मेहरबाँ शहे नव्वाब अस्सलाम
ऐ जाने बेकसाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

दुनियाए मारिफ़त में है सिक्का तेरा रवाँ
ऐ रुमिए ज़माँ शहे नव्वाब अस्सलाम

ऐ नूरे चश्मे फ़ातिमा दिल-बन्दे मुर्तज़ा
आका के जाने जाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

ऐ नाइबे हुसैनो हसन शाने बुलउला
ऐ फ़ख़रे ख़ानदाँ शहे नव्वाब अस्सलाम



ऐ नुकता सन्जो नुकता वरो नुकता दाने हू
हक शानो हक बर्याँ शहे नव्वाब अस्सलाम

जेबे तखय्युलात , मताए दिलो नज़र
तौकीरे गुलसिताँ शहे नव्वाब अस्सलाम

रंजो अलम की धूप जिधर रुख न कर सके
तुम हो वो सायबाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

ऐ आसमाने मज्दो शराफ़त के माहताब
ऐ मेहरे इज़्जो शाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

कहती है तेरी बारगहे नूरबार में
तनवीरे कहकशाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

चूमें बलागतों के सितारे तेरे कदम
ऐ अफ़सहुल्लिसाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

नज़रानए खुलूस हमारा कुबूल हो
बहरे हसन मियाँ शहे नव्वाब अस्सलाम

कहती है 'नूर' झूम के हर शाखे आरज़ू
महबूबे ईनो आँ शहे नव्वाब अस्सलाम



अकमलुल औलिया सलामु अलैक

सलाम ब हुजूर शम्सुल आरिफीन बदरुल कामिलीन
कुदवतुलवासिलीन फखरुस्सालिकीन महबूबुल मुकर्रबीन
हजरत अलहाज सूफी सय्यद नव्वाब अली शाह
हसनी अजीजी, जहाँगीरी, मुनअमी, अबुल उलाई,
चिश्ती, कादरी, सोहरवर्दी, नक़्शबन्दी
क़दसल्लाहु सिर्रहुल अजीज़

अकमलुल औलिया सलामु अलैक
सय्यदुल अस्फ़िया सलामु अलैक

मअ्दने इल्म ऐ शहे नव्वाब !
शाने हिल्मो हया सलामु अलैक

रौशनी से तेरी जहाँ रौशन
ऐ दुरे बे बहा सलामु अलैक

अस्सलाम ऐ अमीरो नासिरे मा
मुर्शिदो रहनुमा सलामु अलैक

रंगे रुख़सार पर तेरे कुर्बौ
शाख़े बर्गे हिना सलामु अलैक



सुब्हदम रोज़ दस्त-बस्ता तुझे
कहे बादे सबा सलामु अलैक

बज्मे रूहानियाँ के शम् जमाल
नाइबे मुस्तफा सलामु अलैक

ऐ गुले बागे बू तुराब दुरूद
ऐ महे फ़ातिमा सलामु अलैक

अस्सलाम ऐ करारे ख्वाजा हसन
राहते बुलउला सलामु अलैक

तुझ पे लाखों दुरूद ऐ नव्वाब !
ऐ दिले अतकिया सलामु अलैक

'नूर' के दिल से आ रही है सदा
आसमाने अता सलामु अलैक

